تعارف کتب

مسند الامام ابی حنیفہؒ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے شعبہ ''ادارہ تحقیقات اسلامی'' نے امام اعظم حضرت امام ابوحنیفہ قدس اللہ سرہ العزیز کی روایات حدیث کا مجموعہ ''مسند الامام ابی حنیفہ للامام ابی نعیم الاصبہانی'' شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے اور ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائریکٹر محترم ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری نے اس کا تعارف ان الفاظ کے ساتھ کرایا ہے کہ

''امام ابوحنیفہؒ (م ۱۵۰ھ) بطور فقیہ بلکہ ایک فقہی مکتب فکر کے بانی کی حیثیت سے تو معروف ہیں، ان کی ایک حیثیت محدث کی بھی تھی۔ ان کی مرویات متعدد محدثین نے مرتب کی ہیں اور کم وبیش پندرہ ''مسانید الامام ابی حنیفہ'' سے دنیائے علم متعارف ہے۔ ان سب مسانید کو امام خوارزمیؒ نے ''جامع المسانید'' کے نام سے مرتب کر دیا تھا۔

ماضی قریب کے ایک بالغ نظر عالم مولانا محمد علی صدیقی کاندھلویؒ نے اپنی تصنیف ''امام اعظم اور علم الحدیث'' میں ''مسانید الامام ابی حنیفہ'' کے ذکر کے بعد لکھا تھا: ''افسوس ہے کہ یہ سارا ذخیرہ آج آثار قدیمہ کی نذر ہے۔ اللہ کرے کوئی صاحب علم بزرگ اس علمی خدمت کے لیے آمادہ ہو جائیں''

ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد نے الحمد للہ امام حافظ ابونعیم اصفہانیؒ (م ۴۳۰ھ) کی مرتبہ ''مسند امام ابی حنیفہ'' پہلی بار (ڈاکٹر عبدالشید نعمانی، ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر، کراچی یونیورسٹی کی) تحقیق وتخریج کے ساتھ شائع کی ہے۔ اس اہم کتاب کا واحد نسخہ مکتبہ احمد ثالث استنبول میں محفوظ ہے۔ ڈاکٹر عبدالشید نعمانی نے یہ بلند پایہ علمی کام اپنے والد ماجد اور حدیث کے استاذ مولانا عبدالرشید نعمانی مرحوم کی راہنمائی میں انجام دیا ہے اور اس پر کراچی یونیورسٹی نے انہیں ڈاکٹریٹ کی سند کا مستحق قرار دیا ہے۔''

محترم ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری صاحب کے اس تعارفی نوٹ کے بعد ہم اس سلسلے میں مزید کچھ عرض کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے اور ملک بھر کے علمی اداروں، مراکز اور شخصیات سے ہماری گزارش ہے کہ وہ اس عظیم علمی ذخیرہ سے استفادہ کی طرف توجہ دیں اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت وتقسیم کا اہتمام فرمائیں۔

''مسند الامام ابی حنیفہ'' عربی زبان میں پونے چھ سو کے قریب صفحات پر مشتمل ہے جس کی قیمت تین سو روپے ہے اور ادارہ تحقیقات اسلامی، پوسٹ بکس 1035، اسلام آباد سے طلب کی جا سکتی ہے۔